حبیب اللہ رشیدی

ربوہ

• جڑانوالہ میں قرآنِ پاک نذرِ آتش کرنے کی مرزائی جسارت
• قائدِ تحریکِ ختمِ نبوت سید عطاء المحسن بخاری کی پریس کانفرنس
• مجلسِ احرارِ اسلام کا وفد ننکانہ اور جڑانوالہ میں
• ربوہ میں مرزا غلام قادیانی کا پتلا اور سیرت المہدی نذرِ آتش

۱۱ اپریل کو تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد کے چک نمبر 563 میں ایک مرزائی نے قرآنِ کریم کے سات نسخوں کو نذرِ آتش کر دیا۔ اس واقعہ سے مسلمانوں کے دینی جذبات بری طرح مجروح ہوئے کہ ایک غیر مسلم محدود اقلیت مسلمانوں کے ملک میں قرآن کی بے حرمتی کر رہی ہے۔ گرد و نواح کے مسلمانوں نے مذکورہ چک کی طرف رخ کیا اور مرزائی ملعون کو گرفتار کرنے کا مطالبہ کیا۔ جونہی مسلمان اس چک میں داخل ہوئے مرزائیوں نے بھیک میں ملے ہوئے امریکی اور اسرائیلی اسلحہ سے فائرنگ شروع کر دی جس سے دو نوجوان شدید زخمی ہوئے۔ اس واقعہ سے علاقہ میں مزید اشتعال پھیل گیا۔ ننکانہ اور جڑانوالہ میں احتجاجی تحریک شدت اختیار کر گئی۔ پولیس پہلے خاموش تماشائی بنی رہی پھر احتجاج کرنے والے مسلمان نوجوانوں کو گرفتار کر لیا۔ قائدِ تحریکِ ختمِ نبوت اور عالمی مجلسِ احرارِ اسلام پاکستان کے ناظمِ اعلیٰ ابنِ امیرِ شریعت سید عطاء المحسن بخاری مدظلہ نے کسووال میں ایک ہنگامی پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پولیس جڑانوالہ کے مسئلہ پر اقلیتوں کے حقوق کو آڑ بنا کر مسلمان پر تشدد بند کر دے بصورتِ دیگر ہم راست اقدام پر مجبور ہوں گے اور آنے والے حالات کی تمام تر ذمہ داری بھی انتظامیہ پر عائد ہوگی۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ مرزائیوں کی پشت پناہی کرنے والے پولیس افسروں کو معطل کیا جائے، گرفتار شدہ مسلمانوں پر تشدد بند کیا جائے اور مرزائی بدمعاشوں کو فوراً گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دی جائے، انہوں نے شیخوپورہ، ننکانہ اور جڑانوالہ کے غیور نوجوانوں کو مبارک باد دی جنہوں نے اپنے دینی جذبے کا بھرپور اور بر وقت اظہار کر کے مرزائیوں کا منہ توڑ دیا ہے۔

علاوہ ازیں قائدِ تحریکِ ختمِ نبوت کے حکم پر مولانا اللہ یار ارشد ایک وفد لیکر جڑانوالہ اور ننکانہ پہنچے صورتِ حال کا جائزہ لیا۔ ننکانہ میں تحریکِ ختمِ نبوت کے سرگرم کارکن خالد متین صاحب سے ملاقات اور تبادلۂ خیال کرنے کے بعد زخمیوں کی عیادت کی۔ مولانا نے مقامی کارکنوں کو اپنے بھرپور تعاون کا یقین دلایا

کارکنوں کے اصرار پر پولیس کے ساتھ مذاکرات میں بھی شریک ہوئے۔

یہ امر قابلِ توجہ ہے کہ مرزائیوں نے بعض دیہاتی علاقوں کو اپنی سرگرمیوں کا مرکز بنایا ہوا ہے جن میں سے ایک مذکورہ چک ہے۔ دیہاتوں میں سادہ لوح مسلمانوں کو علمی مسائل میں الجھا کر مرعوب کرتے ہیں اور پھر گمراہ کرتے ہیں لیکن انہیں یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہیئے کہ اب وہ کسی بھی جگہ زیادہ دیر تک دھوکہ نہیں دے سکتے کیونکہ حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی فوج مجلس احرارِ اسلام اور تحریکِ تحفظِ ختمِ نبوت کی صورت میں ان کے تعاقب میں ہے۔ احرار مرزائیوں کی کسی سازش کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔

اسی طرح ربوہ میں جبڑا ازالہ کے سانحہ پر مسلمانوں نے شدید ردِ عمل کا اظہار کیا۔ مسلمانوں نے مشترکہ نمازِ جمعہ ادا کرنے کے بعد ریلوے سٹیشن پر زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا جس سے مولانا اللہ یار ارشد نے خطاب کیا۔ حافظ سعید احمد اور حافظ محمد شفیق بھی اس موقع پر موجود تھے۔ مظاہرین نے مرزا غلام قادیانی کا پتلا اور مرزائیوں کی کتاب سیرت المہدی دونوں نذرِ آتش کئے۔

اللہ دتہ نشتر
سرائے سدھو

شانِ صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ

اہلِ ایماں کو ہو کیا اس کی امامت میں کلام
خود امامِ دو جہاں جس کو بنا جائیں امام!

مقتدی جس کا ہوا خود شیرِ حق حضرت علیؓ
اتباع اس کی ہے لازم مومنوں پر صبح و شام

کون امت میں بھلا اس ذات کا ہمسر بنے
جس کے گھر پر چل کے آئے مصطفےٰ خیر الانام

خلوت و جلوت کا ساتھی ہمسفر ہمراز بھی
"اذ ھما فی الغار" کا حق پاک جس کو دے انعام

آج بھی بستر ہے اس کا پہلوئے محبوب میں
جس جگہ پر پہنچتے ہیں لاکھوں صلوٰت و سلام

لاکھ گر انکار اس کا کوئی بھی منکر کرے
چھین سکتا ہی نہیں اول خلافت کا مقام

پاسبانِ ختمِ نبوت پاسدارِ دینِ حق
صدیقؓ ہے صدیقؓ ہے بس قابلِ صد احترام

بغض نشتر جو بھی رکھے گا مرے صدیقؓ سے
ہوگا رد دونوں ہی جہانوں میں برا اس کا مقام